سوال

(104) تراویح پڑھنے والے امام کی اقتداء میں نماز عشاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد میں اس وقت پہنچا جب لوگ نماز تراویح ادا کر رہے تھے اور اسے اس بات کا علم بھی تھا تو کیا وہ اس امام کی اقتداء میں نیت کر کے نماز عشاء ادا کر سکتا ہے یا وہ اکیلا نماز پڑھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق اس صورت میں عشاء کی نیت کر کے تراویح پڑھانے والے امام کی اقتداء میں نماز عشاء پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور جب امام سلام پھیر دے تو اسے اپنی باقی نماز مکمل کرنا ہوگی اس کی دلیل صحیحین کی یہ حدیث ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز عشاء نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں ادا فرمایا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم میں واپس آکر انہیں یہی نماز پڑھایا کرتے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انہیں اس سے منع نہ فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ فرض پڑھنے والے کی نماز نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں جائز ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ صلوة خوف کی پہلی ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں اور پھر دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی دو رکعتیں فرض اور دوسری دو رکعتیں نفل تھیں جب کہ دوسری جماعت کی یہ فرض تھی۔ واللہ ولی التوفیق۔

فتاویٰ ابن باز